المعتمد المستند

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

حاشیہ **المعتقد المنتقد**

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ

مصنف: شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ

مفتی محمد اختر رضا خاں قادری دامت برکاتہم العالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعتقد المنتقد

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

المعتمد المستند

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خاں قادری برکاتی ازہری بریلوی مدظلہ العالی

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت نمبر 11

نام کتاب: المعتقد المنتقد

مصنف: علامہ شاہ فضل رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

حاشیہ: المعتمد المستند

محشی: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

مترجم: تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں الازہری مدظلہ

تصحیح: مولانا مفتی محمد قاضی شہید عالم مدرس جامعہ نوریہ بریلی

ضخامت: 352

طبع اول: 1428ھ/2007ء
(المجمع الرضوی، بریلی، یوپی)

طبع دوم: 1428ھ/2007ء

تعداد: 1100

ناشر

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

فون: 021-4219324

ای میل: barkatulmadina@yahoo.com

اللہ کی یہ شان ہے کہ جو چاہے کرے اور جس کا ارادہ کرے اس کو نافذ کرے، لیکن وہ نہیں چاہتا مگر ممکن کو، اور ارادہ نہیں کرتا مگر مقدور کا، اور اللہ تعالیٰ محال کا ارادہ کرنے اور محال پر قدرت رکھنے سے منزہ ہے، اس لئے کہ یہ نقائص میں سب سے بری بات اور قبائح میں سب سے خراب چیز ہے جیسا کہ میں نے اس کا بیان اللہ تعالیٰ کی توفیق سے "سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح" میں کیا ہے، بلکہ اگر تم تحقیق کرو تو ان مسائل کو پاؤ گے کہ ان میں سے بہتیرے اھل سنت و جماعت کے اجماعی عقیدے ہیں، اور اگر بعض اکابر اشاعرہ محل توفیق سے غافل رہیں تو پاکی ہے اس کیلئے جو نہ غفلت فرماتا اور نہ بھولتا ہے، جیسا کہ امام ابن ھمام نے "مسایرہ" میں اس امر کی تحقیق فرمائی، اور علامہ تفتازانی نے شرح المقاصد میں اس کی طرف اشارہ فرمایا۔

اور خود مجھ کو یہ پسند ہے کہ اس فرع میں یعنی اطاعت شعار کی تعذیب عقلاً ممکن ہونے اور شرعاً محال ہونے میں اپنے ائمۂ اشعریہ کے ساتھ رہوں اور نہ ظلم لازم آتا ہے، اور نہ بیوقوفی، اور نہ نیک و بد کے درمیان مساوات۔

اور اس مدعی کی تقریر اس طور پر جو مجھے میرے رب تبارک وتعالیٰ نے الہام فرمایا، یہ ہے کہ طرح طرح کی مصیبتوں اور بلاؤں کا اللہ تبارک وتعالیٰ کے خالص بندوں پر وارد ہونا دار دنیا میں اجماعاً ممکن ہے اور آنکھوں کے سامنے واقع ہے، اور نبی ﷺ سے حدیث وارد ہوئی کہ سب سے زیادہ سخت بلا (آزمائش) انبیاء پر ہوتی ہے، پھر جوان کے بعد بڑے مرتبے والا ہوتا ہے، پھر جوان کے بعد بڑا ہوتا ہے، اور اس سے نہ ظلم لازم آتا ہے، اور نہ بیوقوفی، اور نہ بندوں کے درمیان مساوات، اس لئے کہ بلاء کا آنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کافر کے حق میں عذاب ہے، اور مسلمانوں کے حق میں گناہوں کا کفارہ، اور طاعت گزاروں کے حق میں بلندی درجات، اور ان کے رب کی بارگاہ مین زیادتی قرب کا موجب ہے، اور عقل ایک گھر اور دوسرے گھر (دار دنیا و دار آخرت) کے درمیان فرق نہیں کرتی، تو ممکن ہے کہ نیک و بد دار آخرت میں تکلیف صوری میں حصہ دار ہوں، اور یہ تکلیف کافر پر عذاب ہو اور گنہگار کیلئے کفارہ ہو، اور طاعت گزاروں کیلئے قربتوں کی